بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رافعہ عزیز نے یہ ناول (میرا دل جو تم پہ نثار ہے) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (میرا دل جو تم پہ نثار ہے) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

یونیورسٹی میں فائنل شروع ہوچکے تھے آج کل سب کے ہاتھوں میں کتابیں پائی جاتی تھی جس نے پورے سمسٹر کلاس بنک کی تھی اب وہ ٹوپر کے پیچھے پیچھے گھوم کر نوٹس بنا رہا تھا اور اس کا سر کھا رہا تھا

مناہل پیپر دے کر کلاس سے باہر نکلی تو نظر سامنے بینچ پر بیٹھی دعا پر پڑی وہ بھی اسے دیکھ چکی تھی دعا فوراً اٹھ کر اس کے پاس آئی مناہل آہستہ سے اپنا ہاتھ دبارہی تھی جو پٹی میں قید تھا زخم گہرا ہونے کی وجہ سے اسے پیپر کرنے میں زیادہ وقت لگ رہا تھا

درد ہورہا ہے؟"دعا نے پوچھا"

"ہاں"

"ریسٹ بھی تو نہیں کررہی تم اس وجہ سے زخم ٹھیک نہیں ہورہا"

پیپیر تو اب نہیں چھوڑ سکتی نا"اس نے بیگ کندھے پر ڈالا"

"فاطمہ کے نوٹس لیے"

"ہاں"

لاؤ دو "وہ دونوں کینٹین کی جانب بڑھ گئی دعا نے نوٹس نکال کر" اسے پکڑائے

تم بیٹھو میں یہ کاپی کروا کر لاتی ہوں "مناہل یونی کی بک شاپ کی"
جانب بڑھ گئ جو کینٹین کے ساتھ ہی تھی

"انکل یہ کاپی کردیں"

"بیٹا یہ مشین خراب ہوگئ ہے آپ دوسری شاپ پر چلی جاؤ"

دوسری تو بزنس ڈیپارٹمنٹ میں ہے "وہ نوٹس لے کر دعا کے پاس"
آئی

"یہاں مشین خراب ہے دوسری شاپ پر چلتے ہیں"

اب اتنا چل کر ہم دوسرے ڈیپارٹمنٹ میں جائیں"اس نے سر ٹیبل"
پر گرا دیا

"دعا ایسا جیسی حرکتیں نا کرو اٹھو مجھے ہر حال میں کاپی کروانے ہیں یہ"

" اچھا چل رہی ہوں"

شاپ کے سامنے آتے ہی دونوں نے حیرت سے سامنے دیکھا فوٹو کاپی
مشین پر جیسے حملہ ہوگیا تھا سٹوڈنٹس کا سیلاب آیا ہوا تھا وہاں

"یہاں کیا ہوگیا ہے"

یہ ہیں یونی کے ٹوپرز پورا سال پڑھنا نہیں آخر میں نوٹس کاپی کروانے" پہنچ جاتے ہیں"دعا ہنستے ہوئے بولی

"محترمہ اپنے بارے میں کیا خیال ہے"

"ہمارے تو گم ہوئے ہیں"

"تم یہی کھڑی رہو میں آتی ہوں اللہ میری مدد کرنا"

اپنے ہاتھ کا خیال رکھنا"دعا پیچھے سے بولی مناہل کو عجیب گھبراہٹ " ہونے لگی چاروں طرف لڑکے ہی لڑکے تھے کبھی کسی کا ہاتھ اسے لگتا تو وہ سمٹ جاتی کبھی کندھا ۔۔۔۔لائن تو برائے نام ہی بنا رکھی تھی ورنہ سارے ایک دوسرے کے اوپر چھڑے ہوئے تھے کہی سے نہیں لگ رہا تھا یہ پڑھ لکھ رہے ہیں

وہ تینوں کیفے میں داخل ہوئے دعا معیز کا نام سنتے ہی پلٹی

فضول گوئی سے پرہیز کیا کر آیان "وہ کرسی کھینچ کر بیٹھا آیان اس" کے ساتھ جبکہ ایشا اس کے سامنے بیٹھی معیز کی نظر دعا پر پڑی وہ دعا کے ارد گرد دیکھنے لگا جیسے کسی کو ڈھونڈ رہا ہو اس کی نظروں میں بے

چینی تھی تبھی دعا نے ہاتھ سے کسی کو اشارہ کیا معیز نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور وہ جسے ڈھونڈ رہا تھا وہ مل گئی

معیز کیسے ہورہے ہیں پیپرز "ایشا نے پوچھا"

" معیز"

"ہاں"

"کہاں گم ہو"

"کہی نہیں کیا کہہ رہی تھی تم"

کچھ نہیں "وہ منہ بنا کر موبائل میں لگ گئی معیز کی نظریں دوبارہ" مناہل پر الجھ گئی وہ اس کا کنفیوز اور ڈرا ڈرا چہرہ دیکھ کر کھڑا ہوا

"کہاں جارہا ہے"

آتا ہوں "وہ بک شاپ کی جانب بڑھ گیا اور مناہل کے پیچھے جا کر " کھڑا ہوگیا ایشا نے پلٹ کر معیز کو دیکھا وہ اس طرح سے مناہل کے پیچھے کھڑا تھا کہ اب کسی کا کندھا مناہل سے نہیں لگ رہا تھا کسی احساس کے تحت وہ پلٹی اور معیز کو اپنے پیچھے کھڑا دیکھ کر اس کا سانس اٹک گیا پھر اس نے فوراً اپنا پٹی والا ہاتھ ڈوپٹے میں چھپایا

کیسی ہو"اس نے مسکرا کر پوچھا"

"ٹھیک آپ کیسے ہیں"

"میں بھی ٹھیک لاؤ مجھے دو نوٹس میں کاپی کروادیتا ہوں"

"نہیں تھینک یو میں کروا لوں گی"

شام ہوجائے گی لیکن کوئی جگہ نہیں دے گا اس لیے مجھے دو میں"

کروا دیتا ہوں "مناہل نے نوٹس الٹے ہاتھ سے اسے پکڑائے سیدھا ہاتھ اس نے چھپا رکھا تھا

جاکر بیٹھو میں دیتا ہوں"مناہل دعا کے پاس آگئ ایشا غصے سے کھڑی" ہوئی

بیٹھ جاؤ ایشا جلنے بھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے"آیان مزے سے بولا"

معیز اس لڑکی کی وجہ سے اٹھ کر گیا ہے ،ہے کیا یہ لڑکی"وہ چیخی"

تو تم کیا ہو معیز کی جو ایسے چیخ رہی ہو"آیان کو غصہ آنے لگا"

"معیز میرا ہے سمجھے تم"

" معیز کوئی چیز نہیں ہے جو تم میرا تیرا کررہی ہو"

تمہیں تو میں دیکھ لوں گی اور اس مناہل کو بھی میں نہیں چھوڑوں"

گی"وہ غصے سے بیگ اٹھا کر چلی گئ

کیا کرے گی اب یہ "آیان نے سر جھٹکا اور سامنے کھڑی دعا کو دیکھا"

جو مناہل کو گھور رہی تھی

دعا غصے سے مناہل کو دیکھ رہی تھی جو سر جھکائے کھڑی تھی

یہ لیں "معیز نے نوٹس مناہل کے سامنے کیے مناہل سے پہلے دعا نے"

وہ اس کے ہاتھ سے جھپٹے

تھینک یو "مناہل نے شکریہ ادا کیا"

" کوئی بات نہیں"

چلیں اب"دعا دانت پیستے ہوئے بولی مناہل نے نا سمجھی سے اسے"

دیکھا دعا اس کا ہاتھ پکڑ کر پلٹ گئ کینٹین سے باہر نکلتے ہوئے مناہل

نے گردن موڑ کر معیز کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

"آہم آہم تو جی جناب کہاں گئے تھے آپ"

"کہی نہیں یہی تھا ایشا کہاں گئ"

" چلی گئ ہے"

" کہاں "

پتا نہیں چھوڑ اسے آجا کچھ کھاتے ہیں "اس نے معیز کے کندھے پر" ہاتھ رکھا

مناہل سچ سچ مجھے بتاؤ یہ چوٹ تمہیں کیسے لگی ہے "پورے راستے وہ" خاموش رہی تھی اور اب کمرے میں آتے ہی وہ مناہل پر برس پڑی

" بتایا تو تھا تمہیں "

"سچ بتاؤ"

"سچ ہی بتایا تھا شیشہ لگ گیا تھا"

تم نے مجھے کہا تھا تم گرنے لگی تھی سہارے کے لیے تم نے دیوار پر" ہاتھ رکھا وہاں شیشہ تھا اب مجھے بتاؤ تم گرنے لگی تھی یا معیز "مناہل نے جھٹکے سے سر اٹھایا

تمہارے چہرے کا اُڑا رنگ دیکھ کر سب پتا چل گیا ہے جس طرح تم" اپنا ہاتھ چھپا رہی تھی میں تبھی سمجھ گئ تھی "دعا غصے سے بیڈ پر جاکر بیٹھ گئ مناہل کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئ

مناہل تم نے اس کے لیے اپنے آپ کو زخمی کرلیا تم اتنی مشکل سے" پیپر کرتی ہو کیا ہوتا جارہا ہے تمہیں مناہل"اس نے سر اٹھا کر مناہل کو دیکھا وہ چل کر دعا کے پاس آئی اور نیچے اس کے قدموں میں بیٹھ کر اس کے ہاتھ تھامے

دعا میں نہیں جانتی مجھے کیا ہو رہا ہے لیکن دعا میں معیز کو تکلیف" میں نہیں دیکھ سکتی اگر میں ہاتھ نا رکھتی تو معیز کا ہاتھ زخمی ہوجاتا دعا "میں معیز سے۔۔۔

معیز سے کیا؟؟"دعا نے ڈرتے ڈرتے پوچھا"

مجھے معیز سے محبت ہوگئ ہے"اس نے روتے ہوئے دعا کے ہاتھوں" میں سر جھکادیا۔۔۔۔۔

تم میری روح کی آواز ہو

تم بہت خاص ہو

جستجو میں تھی تیری تمنا کب سے

اک خوشبو میں لپٹا راز ہو

تم بہت خاص ہو

تیری ہر بات پر دل دھڑک جاتا ہے

تم میری ذات کا آغاز ہو

تمہارے لفظ میری سوچ میں سمائے ہیں

روح کا دلفریب ساز ہو

تم بہت خاص ہو

****

سورج پورے آب و تاب سے چمک رہا تھا وہ شیشے کے سامنے کھڑی خود پر آخری نظر ڈال رہی تھی ڈوپٹہ سر پر صحیح سے لینے کے بعد وہ پلٹی دعا بیگ اٹھا رہی تھی

"مناہل ٹریٹ کب دے رہی ہو"

کس چیز کی ٹریٹ "صباء بیگم مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی"

خالہ رزلٹ آئے تین دن ہو گئے ہیں آپ کی بیٹی ڈاکٹر بن گئ ہے"

" ٹریٹ تو بنتی ہے نا

ابھی ہماری ہاؤس جاب رہتی ہے دعا "مناہل نے موبائل کلچ میں" ڈالتے ہوئے کہا

"پھر بھی خالہ ٹریٹ تو بنتی ہے نا"

میں تو تم دونوں سے ٹریٹ لوں گی کیونکہ میری تو دونوں بچیاں"

کامیاب ہوئی ہیں"دعا کا حیرت سے منہ کھل گیا جبکہ مناہل نے قہقہ لگایا

"اچھا اب کیوں یونیورسٹی جارہی ہو"

ماما آج نیا سمسٹر شروع ہوا ہے نیو سٹوڈنٹس آئیں گے تو ہم نے انہیں"

" گائیڈ اور ویلکم کرنا ہے

خالہ سمجھ جائیں اب کیسے ویلکم کرنا ہے"دعا آنکھ مار کر بولی مناہل نے"

اس کے کندھے پر تھپڑ لگایا

" دعا ہم نے کچھ الٹا نہیں کرنا"

تم نا کرنا میں تو کروں گی"وہ بولتی کمرے سے باہر نکل گئی"

تمہیں تو میں دیکھ لوں گی"مناہل نے سیدھا ہاتھ اٹھا کر ڈوپٹہ سر پر"

ٹھیک کیا ہتھیلی پر زخم کا نشان واضح ہورہا تھا اور کلائی پر سلور گھڑی

کے ساتھ اس نے اپنے نام کی بریسلٹ پہنی ہوئی تھی جو کہ ابیہا نے

اسے تحفے میں دی تھی

اللہ حافظ ماما اپنا خیال رکھنا ہم جلدی آجائیں گے "گلے مل کر وہ باہر" نکل گئے

یونیورسٹی میں سٹوڈنٹس کا سیلاب آیا ہوا تھا ہر طرف ہجوم تھا کوئی بہت مغرور نظر آرہا تھا تو کوئی ڈرا ڈرا اپنی کلاس تلاش کررہا تھا سب سینئرز اپنا بدلہ لے رہے تھے سمجھ تو آپ گئے ہوں گے جی ہاں ریگنگ کی رسم ارے بھئی وہ کیسے بخش سکتے ہیں

وہ چارو ایک ساتھ چلتے گراؤنڈ میں آگئے صبح کی نصبت موسم اب کافی بہتر تھا بادلوں نے سورج کو اپنے پیچھے چھپا دیا ہلکی ہلکی ہوا موسم کو خوشگوار بنا رہی تھی

معیز تیرے بیگ میں فائل رکھی تھی میں نے"عمر بولا"

یہ لے "معیز نے بیگ اس کی طرف بڑھا دیا اور اپنے کف موڑنے" لگا

یہ کیا"عمر نے پیکٹ نکال کر اوپر کیا وہ پلٹا ایشا اور آیان نے بھی عمر" کے ہاتھ کی طرف دیکھا وہ سب رک گئے

کمینے جو لینا ہے وہ لے "معیز نے جھٹکے سے پائل کا پیکٹ جھپٹا"

یہ کس کے لیے ہے"عمر آنکھوں میں شرارت لیے پوچھ رہا تھا ایشا"
نے مسکراہٹ دبائی
کسی کے لیے نہیں ہے "معیز نے الجھن سے رخ موڑا"
چل پھر ہم تجھے ڈئیر دیتے ہیں"عمر نے آیان کے کندھے پر ہاتھ رکھا"
ہاں"آیان نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی"
دماغ نہ کھاؤ"وہ سر جھٹک کر آگے بڑھ گیا"
ڈر گیا بچہ جا معیز تو اتنا ڈرپوک ہے"معیز رک کر ان کی جانب پلٹا"
"کرو بکواس کیا کرنا ہے"
رہنے دو معیز یہ تو فضول ہی بولتے ہیں"ایشا سمجھ گئ تھی کہ وہ کیا"
بولیں گے
"نہیں اب تو میں کروں گا بک بھی دو اب"
"یہ ہوئی نا بات جا یہ پائل کسی لڑکی کو پہنا جا کے"
" کیا"
دیکھ ہم نے اتنی چھوٹ دے دی ہے کہ تجھے اپنی پسند سے لڑکی"
"ڈھونڈنی ہے

کیوں مجھے تھپڑ پڑوانا ہے"وہ معصوم چہرہ بنا کر بولا"

تجھے کوئی نہیں مارے گا جا میرے شیر گھبرا نہیں ہم تیرے ساتھ "
ہیں"معیز نے پیکٹ کھول کر اس میں سے ایک پائل نکالی ایشا اسی کو
دیکھ رہی تھی بیگ آیان کی طرف پھیک کر وہ آگے بڑھا وہ تینوں بھی
اس کے پیچھے تھے معیز نے چاروں طرف نظر گھمائی اس کی نظر
برامدے میں کھڑی لڑکی کی جانب گئ لڑکی کی پشت معیز کی جانب
تھی وہ آہستہ سے بیٹھا اور اس کے پاؤں کو دیکھا ایک لمحے کو لگا یہ
پائل اسی پاؤں کے لیے بنی ہے اس نے آہستہ سے پائل اس کے
پاؤں میں پہنادی پاؤں پر کسی کا لمس محسوس کر کے مناہل ڈر کر پیچھے
ہٹی معیز گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا سر جھکا ہوا تھا

معیز اب تو گیا"وہ آنکھیں زور سے بند کیے کھڑا ہوا چند منٹ تک"
کوئی رد عمل نہیں ہوا تو اس نے آنکھیں کھولیں مناہل کا چہرا دیکھ کر
اس نے سر پر ہاتھ مارا

"شٹ"

یہ کیا حرکت تھی مسٹر معیز "دعا غصے سے آگے آئی"

" یہ بس ایک مزاق تھا آئی ایم سوری"

مس یہ ڈئیر تھا سوری اگر آپ کو برا لگا ہے صبح سے جونیرز کو گائڈ"
کرکے ہم نے کہا چلو ہم بھی کوئی کارنامہ کرہی لیں "عمر نے معاملہ
ٹھنڈا کرنا چاہا معیز نے مناہل کو دیکھا وہ اسی کو گھور رہی تھی پھر دعا
کی طرف پلٹی

اِٹس اوکے چلو دعا "اس نے دعا کا ہاتھ پکڑا"

ایشا جل بھن کر کوئلہ ہورہی تھی

یہ ہی کیوں کوئی اور بھی تو ہوسکتی تھی تمہیں تو میں چھوڑو گی نہیں"
دیکھ لینا "وہ دل میں مناہل کو کوستی پاؤں پٹخ کر چلی گئ

آیان اور عمر معیز کے ساتھ کھڑے تھے

سوری"مناہل نے سر اٹھایا اس کی آنکھوں میں کچھ ایسا تھا جس کو"
دیکھ کر معیز کو لگا کسی نے اس کا دل مٹھی میں جھکڑ لیا ہے اسکو اپنے
آپ پر غصہ آنے لگا اس نے معافی مانگنی چاہی لیکن مناہل دعاکا ہاتھ پکڑ
کر پلٹ گئ معیز کی نظر اس کے پاؤں پر پڑی پائل مناہل کے پاؤں

میں بہت بچ رہی تھی اس نے جیب سے دوسری پائل نکال کر دیکھی
پھر اسے پیکٹ میں پیک کرکے دوبارہ جیب میں ڈال لیا
وہ تیز تیز چلتی یونیورسٹی سے باہر نکلی اور دائیں جانب بنی لمبی سڑک پر
چلنے لگی نا چاہتے ہوئے بھی آنسوں آنکھوں سے نکل پڑے
مناہل سنو "دعا بمشکل اس سے قدم ملا پارہی تھی"
مناہل "وہ رک گئی"
مناہل تم نے مجھے کیوں روکا دو چار سنانے تو دیتی سمجھتا کیا ہے معیز"
احمد اپنے آپ کو "مناہل نے آنسوں صاف کیے
اس کو تو میں بتا کر آتی ہوں میری دوست کی آنکھوں میں آنسوں"
لے کر آیا ہے"وہ لڑنے کے لیے مڑی مناہل نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑا
" جانے دو دعا"
"ایسے کیسے جانے دوں"
"گھر چلو"
پیدل نہیں جاؤں گی میں"دعا منہ بنا کر بولی تو مناہل ہنسی"
"نہیں جائیں گے پیدل رکشہ روکو"

مناہل میری جان ایسے ہی ہنستی رہا کرو تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں "

"دیکھ سکتی میں

"اچھا اب نہیں رو گی اب چلیں گھر"

چلو"وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھ گئ"

****

شام کے سائے لہرانے لگے درخت کے پتے ہلکے ہلکے ہوا سے جھوم رہے تھے کیفے میں حل چل مچی ہوئی تھی چہرے پر بلا کی سنجیدگی لیے اس کی نظریں کافی سے نکلتے دھوئے پر تھی

"معیز"

"ہوں"

" تجھے کیا ہوا ہے دو دن سے دیکھ رہا ہوں تو بدلہ بدلہ لگ رہا ہے"

وہم ہے تیرا "اس نے کافی کا گھونٹ لیا"

"وہم نہیں ہے چل بتا کیا بات ہے"

" کوئی بات نہیں ہے یار"

انکل آئے تھے کیا کوئی بات ہوئی ہے آنٹی اور سنان کو بلالے کچھ"

"دنوں کے لیے گھر

"آگئی تھی ماما کوئی بات نہیں ہے ایسی"

" چل تو کہتا ہے تو مان لیتا ہوں یہ بتا کل آرہا ہے"

" کہاں"

"فیئر ویل ہے کل"

میں نہیں آرہا "اس نے بے نیازی سے سر جھٹکا آنکھوں کے سامنے"

ایک سایہ لہرایا تو وہ فوراً سیدھا ہوا

"ٹائم بتا کل کا"

"چھے"

تو ملتے ہیں کل چھے بجے "وہ گاڑی کی چابی اٹھا کر کھڑا ہوگیا"

"کہاں چلے"

جناب وہ جو ایک عدد آفس ہے وہ مجھے ہی دیکھنا ہے ابھی نیا نیا کام"

ہے تو محنت بھی زیادہ درکار ہے اللہ حافظ "وہ گاڑی میں جاکر بیٹھا تبھی

موبائل بج اٹھا

New Era Magazine

ایشا کالنگ"اس نے دیکھ کر موبائل سائڈ پر رکھ دیا اور گاڑی زن سے"
آگے بڑھادی

****

میری دعاؤں میں تم شامل ہو ایسے

جیسے پھولوں میں خوشبو

چاند میں چاندنی

سیپ میں موتی

سمند میں گہرائی

اور دل میں دھڑکن

کمرے میں نائٹ بلب کی مدہم روشنی پھیلی ہوئی تھی وہ قبلہ رخ کیے جائے نماز پر بیٹھی دعا کے لیے پھیلائے گئے ہاتھوں کو غور سے دیکھ رہی تھی سیدھے ہاتھ پر کٹ کا نشان واضح تھا اس نے چند سورتیں پڑھ کر دعا ختم کی جو وہ چاہتی تھی وہ چاہ کر بھی مانگ نہیں پاہ رہی تھی ناجانے کیسا ڈر تھا کیسا خوف تھا اس نے آہستہ سے پاؤں تھوڑا سا آگے کیا اور ٹراؤزر ٹخنوں سے ہٹایا سلور پائل اس کے پاؤں میں چمک

رہی تھی اس نے آہستہ سے اس پر ہاتھ پھیرا آنکھیں نم ہو گئ دیکھتے ہی دیکھتے آنسوؤں میں تیزی آ گئ محبت کی جڑیں بہت مضبوط ہو چکی تھی وہ اس مرض میں مبتلا ہو چکی تھی جس میں سے نکلنا بہت مشکل تھا اس نے آہستہ سے اپنے ہاتھ پھیلائے

میری محبت سے تو واقف ہے میرے رب میں معیز سے محبت کرتی" ہوں لیکن اسکی محبت میرے دل میں ڈالنے والا بھی تو ہے۔۔۔میرے دل کا کل مختار بھی تو ہی ہے میں نہیں جانتی یہ محبت ہے یا آزمائش پر میرے اللہ تو علیم ہے تو جانتا ہے۔۔۔آزمائش ہے تو مجھے سرخرو کر۔۔۔اگر محبت ہے اور اس پہ تو راضی ہے تو منزل آسان کر دے۔۔۔لیکن بس مجھے اپنی رضا پہ راضی کر دے مجھے اپنی رضا سے نواز دے میرے اللہ۔۔۔ "روتے روتے وہ سجدے میں چلی گئ

.

.

محبت گناہ نہیں ہے ۔۔۔۔نہیں ہے محبت گناہ ۔۔۔لیکن محبت اتشہار لگانے کا نام بھی نہیں ہے یہ ایک جذبہ ہے پاک جذبہ ۔۔۔۔جس کی

کچھ حدود ہیں جنکوں ہمیں پار نہیں کرنا انسان کے پاس ہمیشہ دو راستے ہوتے ہیں اچھائی اور برائی کا راستہ۔۔۔،یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم کس راستے کو چنتے ہیں میری بس ایک بات یاد رکھیے گا ہمیں اس پاک ذات سے رابطہ مضبوط کرنا ہے جس نے ہمیں بنایا ہے جو ہمیں سب سے زیادہ چاہتا ہے جیسے کہ میں نے کہا محبت کی کچھ حدود ہیں پہلی حد یہی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر ایمان لانا ہے ان سے بڑھ کر کسی کو نہیں چاہنا اللہ کے فیصلے پر سر جھکانا ہے ہمیں یہی کہنا ہے کہ اللہ جو تیری رضا وہی میری رضا بس پھر دیکھیں ہر رکاوٹ ہر مشکل وہ اپنی رحمت سے دور کرتا جائے گا لیکن یقین پختہ ہونا چاہیے یہ نہیں کہ بار بار پیچھے مڑ کر دیکھا جا رہا ہو آیا کچھ ہو بھی رہا ہے یا نہیں اللہ سب کی سنتا ہے وہ سب جانتا ہے وہ خود قرآن میں فرما رہا ہے

اے محبوب جب تم سے میرے بندے میرا پوچھیں تو کہہ دینا میں" نزدیک ہوں، دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب وہ مجھے پکارتا ہے"

****

آج موسم میں خنکی تھی وہ شیشے کے سامنے کھڑی اپنے بال بنارہی تھی مہرون اور سکن رنگ کا سوٹ اس پر بہت جچ رہا تھا دعا پیچھے بیڈ پر بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

اچانک اس کی نظر اس کے پاؤں پر پڑی پائل کی ہلکی سی جھلک نظر آرہی تھی اس کی آنکھیں نم ہوگئیں اس نے فوراً لمبا سانس لے کر آنسوں ضبط کیے ۔۔۔،مناہل کی چہرے کی رونق اس کی آنکھوں کی چمک دیکھ کر دعا دل میں اس کی خوشیوں کی دعا مانگ رہی تھی

اللہ میری پیاری مناہل کے چہرے سے مسکراہٹ کبھی نا ہٹانا پلیزز اللہ"

" میں اس کی خوشی کے لیے کچھ بھی کروں گی کچھ بھی

ماشاءاللہ میری بیٹی تو آج بہت پیاری لگ رہی ہے"صباء بیگم کمرے میں آکر بولی پھر اس کے سر پر پیار کیا وہ مسکرادی

" ماشاءاللہ ماشاءاللہ نظر نا لگے"

خالہ میں کیسی لگ رہی ہوں"دعا فوراً ان کے سامنے آکر گھومی"

میری یہ بیٹی بھی بہت پیاری لگ رہی ہے دونوں اپنا بہت خیال رکھنا"
اور جلدی سے جاؤں مریم کو بولا تھا ڈرائیور کا اس نے اپنی گاڑی بھیجی
ہے "
جی بس تیار ہیں ہم"مناہل نے آگے بڑھ کر بیڈ سے ڈوپٹہ اٹھا کر"
گلے میں ڈالا صباء بیگم چلی گئ تو دعا مناہل کی طرف پلٹی وہ اپنی چادر
لے رہی تھی
" مناہل"
ہوں"وہ دعا کی طرف مڑی"
تم نے کبھی منت مانگی ہے"مناہل چونکی"
" نہیں کبھی ضرورت ہی نہیں پڑی کیوں پوچھ رہی ہو؟"
نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی فاطمہ کہہ رہی تھی وہ جو بھی منت مانگتی"
"ہے وہ پوری ہوتی ہے
اپنی بات منوانے کا سب سے بڑا حل دعا ہے سچے دل سے مانگی گئ"
"دعا اللہ ضرور سنتا ہے
"ہممم"

"اب چلیں"

****

"معیز"

جی ماما"وہ موبائل جیب میں ڈال کر پلٹا"

"بیٹا اپنا خیال رکھنا اور جلدی آجانا"

"جی جلدی آجاؤ گا"

بیٹا"وہ کچھ کہنا چاہ رہی تھیں"

"کوئی بات ہے ماما"

" وہ"

" کیا ہوا"

مناہل۔۔۔"معیز سلمہ بیگم کے منہ سے مناہل کا نام سن کر چونکا"

"آپ کو مناہل کا کیسے پتا ہے؟"

اس دن فنکشن میں دیکھا تھا تو آیان سے پوچھا تھا بیٹا مناہل مجھے بہت"

"اچھی لگی ہے کسی دن اسے ملاؤ مجھ سے

" ماما وہ میرے ڈپارٹمنٹ کی نہیں ہے"

"تو کیا ہوا تمہاری یونیورسٹی میں تو ہے نا"

ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے ابھی مجھے دیر ہورہی ہے"

اللہ حافظ اپنا خیال رکھیے گا"وہ انہیں گلے مل کر باہر نکل گیا گاڑی میں بیٹھ کر اس کا دماغ کالی آنکھوں میں اٹک گیا ہوش تو تب آیا جب فون کی آواز کانوں تک پہنچی اس نے سر جھٹک کر موبائل دیکھا ایشا کی کال تھی اس نے کال کاٹ کر گاڑی سٹارٹ کی ۔۔۔۔۔دوسری طرف حال میں موجود ایشا کا غصہ سوا نیزے پر پہنچ گیا تین دن سے معیز اس سے صحیح سے بات نہیں کررہا تھا

معیز احمد تمہاری اتنی ہمت تم نے میری کال کاٹی تمہارا دل جہاں لگ" رہا ہے نا میں ایسا کبھی نہیں ہونے دوں گی میں ہر قیمت پر تمہیں "حاصل کر کے رہوں گی اتنا آگے آکر میں ہار نہیں سکتی

ہائے ایشا "نعمان کی آواز پر وہ اپنی سوچوں سے نکلی"

ہائے "فوراً اس کے خرافاتی دماغ میں منصوبہ بنا"

"نعمان تم میری مدد کرو گے"

"مدد وہ بھی میں تمہارا وہ ہیرو کہاں ہے"

"بتاؤ کرو گے جتنا کہو گے اتنی قیمت ملے گی"

****

وہ دونوں پارکنگ ایریا سے ہوتی ہوٹل کی طرف جارہی تھی جب گاڑی کا دروازہ بند کر کے معیز سیدھا ہوا اس کی نظر دعا پر پڑی مناہل نے چادر لے رکھی تھی جس کے باعث وہ اسے نہیں دیکھ سکا وہ گاڑی بند کر کے ان کے پیچھے آنے لگا

معیز "ہوٹل کی اینٹریس پر کھڑے آیان نے آواز دی مناہل رک گی" دل کی دھڑکن بڑھ گیٔ معیز اس کے ساتھ سے ہوتا آگے بڑھ گیا بلیک جینز پر بلیو شرٹ پہن رکھی تھی مناہل کی نظریں اس کی پشت پر ہی تھی وہ آیان سے مل رہا تھا دعا نے مناہل کا ہاتھ پکڑا اور ان کے ساتھ سے ہوتی مطلوبہ حال کی جانب بڑھ گیٔ حال روشنی میں نہایا ہوا تھا گولڈن اور بلیک تھیم نے ماحول کو چار چاند لگا دیے تھے ہر طرف لڑکے لڑکیوں کا گروپ نظر آرہا تھا مناہل نےایک نظر پورے حال پر ڈالی پھر سر جھٹک کر بیٹھ گیٔ لمبے کالے بال اس نے طریقے سے سیٹ کر کے ہالف کیچر لگا رکھا تھا اس نے ٹانگ پر ٹانگ رکھی تو نظر پاؤں

پر پہنی پائل پر گئ لبوں کو بہت ہی پیاری مسکراہٹ نے چھوا دور سے کوئی اور بھی پائل کو دیکھ کر چونکا مناہل کی آنکھوں کو دیکھتے ہی وہ سب جان گیا محبت پہچان لی جاتی ہے جان لی جاتی ہے -----

آہم آہم اکیلے اکیلے جو مسکرایا جارہا ہے کوئی نا کوئی کمینہ پن ضرور" ہے جو چھپایا جارہا ہے"دعا ایک آنکھ دبا کر بولی مناہل نے اس کے کندھے پر تھپڑ لگایا

تبھی نظر تھوڑے فاصلے پر کھڑے معیز پر پڑی وہ آیان کے ساتھ کھڑا تھا اچانک اس کی نظر بھی مناہل کی طرف اٹھی دل نے ایک سرگوشی سی کی جس کو اس نے نظر انداز کیا اور ہلکا سا مسکرایا پھر آیان کو کچھ بول کر اسی کی طرف آنے لگا مناہل ہربڑا کر سیدھی ہوئی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی دوسری جانب ایشا جو مناہل سے پیچھے کھڑی تھی معیز کو اپنی جانب آتا دیکھ کر وہ بھی آگے بڑھی لیکن جب معیز مناہل کے ٹیبل کے پاس رکا تو اس نے اپنے قدم روک دیے مناہل فوراً کھڑی ہوئی دعا بھی ساتھ ہی کھڑی ہوگئ

اسلام علیکم "معیز نے سلام کیا"

"وعلیکم اسلام"

" کیسی ہیں آپ؟"

ٹھیک ہیں"جواب دعا کی جانب سے آیا"

میں ایک بار پھر اس دن کے حوالے سے معافی چاہتا ہوں سوری"

"مناہل

معیز کے لبوں سے اپنا نام سن کر مناہل کو اپنے نام سے پیارا اور کوئی"

"نام نہیں لگا

" کوئی بات نہیں"

"آئی ہوپ آپ غصہ نہیں ہیں"

" نہیں"

پکا نا"وہ مسکرائی"

" پکا"

تھینک یو سو مچ چلیں اب میں چلتا ہوں امید ہے آج کی شام اچھی"

گزرے گی"وہ مسکرا کر کہتا پلٹ گیا

بلکل معیز آج کی شام شاندار ہوگی"ایشا دانت پیستی موبائل پر نمبر"
ملاتی فون کان سے لگا کر مڑ گئ
" چلو کام شروع کرو"

****

کھانے کا دور چلا تو سب اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے ہلکی ہلکی موسیقی
ماحول کو پر پرلطف بنا رہی تھی دعا باتوں میں مصروف تھی جبکہ مناہل
پلیٹ میں چمچ ہلاتے ہوئے اپنی سوچوں میں گم تھی
مناہل"کرن نے آکر اسے بلایا تو وہ چونکی"
"جی"
"آپ کو میم سحرش بلا رہی ہیں"
اچھا "وہ ڈوپٹہ ٹھیک کر کے اٹھی اور آگے جانے لگی جہاں سارا سٹاف"
بیٹھا تھا
"مناہل میم باہر ہیں"
"باہر لیکن باہر کیوں ہیں"

پتا نہیں تم دیکھ لو"کرن بول کر پلٹ گئ اور کسی کو اوکے کا سائن"

دے کر معیز کی جانب بڑھ گئ وہ کوک کا گلاس تھامے باتیں کررہا تھا

معیز احمد پوری محفل پر چھایا ہوا تھا

ہیلو ایوری ون"کرن کے ساتھ اس کی دوستوں کا گروپ بھی وہاں آگیا

ہائے "عمر نے جواب دیا جبکہ معیز نے آیان کی جانب رخ کرلیا"

کرن ایشا نظر نہیں آرہی کہاں ہے"عمر نے پوچھا"

مجھے تو نہیں پتا "اس نے کندھے اچکائے ساتھ ہی اس کے ساتھ"

کھڑی لڑکی نے معیز کو بلایا

میرے خیال سے معیز کے دل توڑنے کی وجہ سے وہ"

آپسیٹ ہے"معیز نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

"excuse me "

تم نے نئ گرل فرینڈ بنالی ہے اسے دکھ تو ہوگا"معیز غصے سے کھڑا"

ہوا

تم اتنا بھڑک کیوں رہے ہو کیا تم ریلیشن میں نہیں ہو "کرن بولی"

کرن مجھے یہ باتیں بلکل پسند نہیں ہیں اور جہاں تک بات ایشا کی ہے"
میرا اس سے بھی کوئی تعلق نہیں ہے اور دوسری بات مجھے ایسے فضول
"چونچلوں میں مت گھسیٹو

" تو کیا ایسا نہیں ہے تمہارا اور مناہل کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہے"
واٹ میں اور مناہل"اس کو شدید جھٹکا لگا"

ہاں مناہل تو سب کو یہی کہہ رہی ہے ایشا نے مجھے بتایا ہے وہ تو"
"بچاری بہت دکھی ہے

ایسا ہو ہی نہیں سکتا مناہل ایسا ۔۔"فون کی آواز پر اس کا جملہ ادھورا"
رہ گیا

"ہیلو معیز مجھے بچاؤ پلیزز معیز"

"ایشا"

"معیززززز"

تم تم کہاں ہو "حال میں شور کی وجہ سے وہ باہر کی طرف بھاگا آیان"
اور عمر بھی اس کا گھبرایا چہرہ دیکھ کر اس کے پیچھے بھاگے

میں ہوٹل کے کمرے آہہ "شیشہ ٹوٹنے کی آواز آئی اور فون کٹ گیا"

ایشا"معیز نے پریشانی سے فون کو دیکھا پھر دوبارہ اسے کال کی لیکن"

فون بند جارہا تھا

" کیا ہوا ہے معیز"

ایشا ہوٹل کے کمرے میں ہے وہ رو رہی تھی "وہ فوراً کمروں کی"

جانب بھاگا کوریڈور میں آتے ہی اسے دور کھڑی مناہل نظر آئی وہ

پریشان سی وہاں کھڑی ارد گرد دیکھ رہی تھی معیز کے قدم رکھے اس

نے نفرت بھری نگاہوں سے مناہل کو دیکھا دوسری طرف مناہل میم کو

ڈھونڈنے باہر نکلی تو ایک لڑکی نے اسے یہاں بھیج دیا وہ مڑنے ہی لگی

تھی کہ اچانک سامنے والے کمرے سے آواز آئی

یہ تو ایشا کی آواز ہے"اس نے دروازہ کھولا معیز تک آواز تو نہیں"

پہنچی تھی لیکن وہ بھی اس جانب آگیا

ایشا کا دوپٹہ ایک جانب گرا ہوا تھا کمرے کی ہر شے تہس نہس تھی

اس کے بال خراب تھے گال پر خراش کا نشان تھا جس میں سے خون

رس رہا تھا وہ دیوار کے کونے سے لگی سہمی ہوئی کھڑی تھی

ایشا "مناہل نے اس کی جانب قدم بڑھائے"

تمہارے کہنے پر اسے لے آیا ہوں آگے بتاؤ کیا کرنا ہے "ایک آوارہ" نشے میں دھت لڑکا مناہل کو دیکھتے ہی بولا مناہل کے تو سر پر بجی اس سے پہلے وہ کچھ بولتی ایشا بھاگ کر پیچھے کھڑے معیز کے سینے سے لگ گئی عمر اور آیان بھی ساتھ کھڑے تھے عمر آگے بڑھ کو اس لڑکے کو مارنے لگا مناہل نے جھک کر ایشا کا ڈوپٹہ اٹھا کر اس کے کندھوں پر پھیلانا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی معیز نے جھٹکے سے ڈوپٹہ اس کے ہاتھ سے جھپٹ کر ایشا کے کندھوں کے گرد پھیلایا مناہل نے ایشا کے کندھے پر ہاتھ رکھا

" ایشا تم میرے ساتھ آؤ میں"

نہیں مجھے تمہارے ساتھ نہیں جانا مناہل میں نے تمہارا کیا بگاڑا تھا جو" تم نے میرے ساتھ ایسا کیا "وہ چیخی

میں"مناہل حیرت سے اسے دیکھنے لگی"

مجھے مت مارو یہ میں نے اس کے کہنے پر کیا ہے "اس لڑکے نے عمر" کو دھکا دے کر اونچی آواز میں کہا اور مناہل کی طرف اشارہ کیا

نہیں یہ۔۔۔یہ جھوٹ ہے "مناہل کو سمجھ نہیں آرہی تھی یہ کیا" ہورہا ہے

اے جھوت کیوں بول رہی ابھی اسی کمرے میں تو نے بات کی تھی" "

نہیں "آنکھیں نم ہوگئ اس کا وجود کانپنے لگا"

جھوٹ نہیں ہے یہ دیکھو تمہاری بریسلٹ یہی گری ہوئی تھی"ایشا نے" بریسلٹ اس کے سامنے لہرائی معیز نے بھی بریسلٹ دیکھی وہ مناہل کی ہی تھی وہ اس کے ہاتھ پر دیکھ چکا تھا

یہ تو "مناہل کی آنکھیں حیرت سے پھیلی بریسلٹ تو وہ گھر اتار کر آئی" تھی

میں نے کچھ نہیں کیا "معیز آگے بڑھ کر لڑکے کو مارنے لگا مناہل" نے ڈر کر آنکھیں بھینچی معیز کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا آیان نے اسے پیچھے کیا

عمر اسے پولیس کے حوالے کر"عمر گارڈ کے ساتھ لڑکے کو باہر لے" گیا معیز مناہل کی جانب پلٹا وہ نم آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی

آیان نے معیز کا غصہ ٹھنڈا کرنا چاہا لیکن اس نے آیان کا ہاتھ جھٹک دیا

مناہل"آواز پر مناہل نے دروازے کی جانب دیکھا دعا کھڑی تھی"

کیوں کیا تم نے ایسا"معیز کی گرج دار آواز سن کر مناہل کا دل جیسے رک سا گیا

"یہ جھوٹ "

شٹ اپ "اس کی دھاڑ پر وہ کانپ گئ"

معصوم چہرے کے پیچھے اتنی گری ہوئی لڑکی ہو گی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا "اس کی آنکھوں میں درد واضح ہورہا تھا دل میں محبت کا پودا مضبوط ہونے سے پہلے ہی اس کی جڑیں اکھاڑ دی گئ تھی اور اکھڑنے کی تکلیف معیز کی آنکھوں میں صاف نظر آرہی تھی

میں نے کچھ نہیں کیا "وہ روتے ہوئے بولی"

تم مجھے معیز کی زندگی سے نکالنا چاہتی تھی تم سب کو بول رہی تھی "

"تم معیز کی گرل فرینڈ ہو

New Era Magazine

یہ کیا بول رہی ہو نہیں معیز یہ جھوٹ ہے"وہ معیز کی طرف بڑھی" اور اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی معیز کا دل جیسے مٹھی میں قید ہوگیا

یہی سچ ہے "ایشا نے فوراً اس کو پیچھے کیا"

نہیں نہیں یہ سچ نہیں ہے میں نے کچھ نہیں کیا"وہ روتے ہوئے چیخی" دعا نے آگے بڑھ کر مناہل کو پکڑا

یہاں کیا ہوا ہے مناہل چلو یہاں سے"وہ مناہل کی خراب ہوتی حالت" دیکھ کر گھبرا گئی گھبرا تو معیز بھی گیا تھا ایشا نے معیز کو نرم پڑتا دیکھ کر پیچھے کھڑی کرن کو اشارہ کیا

اگر یہ سب جھوٹ ہے تو کھاؤ معیز کی قسم تم اس سے محبت نہیں" کرتی "کمرے میں خاموشی چھا گئی معیز کی نظر مناہل پر تھی

ایشا چلو معیز بس بات کو ختم کر "آیان نے معاملا ختم کرنا چاہا"

نہیں ابھی اس کا سچ اور جھوٹ پکڑا جائے گا"ایشا بولی مناہل نے دعا" کو دیکھا

چلو مناہل"وہ اسے کندھوں سے تھام کر مڑ گئی"

معیز تم میرے ساتھ ایسا نہیں کرسکتے اگر میری بات پر یقین نہیں" ہے تو پوچھو اس سے کیا اس کے دل میں تمہارے لیے کچھ نہیں ہے"مناہل پلٹ گئ

رکو مناہل"معیز نے اسے روکا مناہل نے زور سے آنکھیں بند کی دعا" نے آیان کی طرف دیکھا

"معیز چھوڑ نا سب ٹھیک ہے اب"

" مناہل کہو تمہارے دل میں میرے لیے کچھ نہیں ہے"

معیز چھوڑ نا "آیان بولا"

بولو مناہل "مناہل چپ رہی"

دیکھا اس کے دل میں چور ہے یہ تمہیں پانا چاہتی ہے جس کے لیے" اس نے ہر حد پار کردی اس کو لگا میرے اور تمہارے درمیان کچھ ہے تبھی اس نے "ایشا نے رونا شروع کردیا معیز مناہل کو دیکھ رہا تھا جس کے گال بھیگ رہے تھے لب لرز رہے تھے مناہل نے نم آنکھیں اٹھائی

بولو کیا تم مجھ۔۔"معیز آہستہ سے بولا مناہل نے آنکھیں بند کرکے سر" اثبات میں ہلایا

دیکھا "ایشا چلائی "یہ سب اِسی کا کھیل ہے "اس نے مناہل کو تھپڑ" مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کے معیز نے اس کا ہاتھ روک لیا

"کیا یہ سب تم نے کیا ہے"

"نہیں یہ سب"

"جھوٹ مت بولو"

" میں سچ بول رہی ہوں"

اس معصوم چہرے کے پیچھے اتنا بھیانک چہرا ہوگا میں نے کبھی نہیں " سوچا تھا ایک لڑکی ہو کر تم ایسا کیسے کرسکتی ہو میں نے تمھیں سب سے الگ سمجھا تھا مناہل لیکن تم۔۔۔۔میرے ساتھ کے حسین خواب جو تم نے دیکھے ہیں نا وہ کبھی پورے نہیں ہوں گے تم نے آج ایک لڑکی سے اس کی عزت چھین نی چاہی ہے تم میری نظروں سے گر گئ ہو مناہل نفرت ہے مجھے تم سے "وہ بول رہا تھا اور سامنے کھڑا وجود بت بنا اسے سن رہا تھا آنسوں تھم گئے تھے دماغ سن ہورہا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆

(جاری ہے۔)

نوٹ

میرا دل جو تم پہ نثار ہے از رافعہ عزیز پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیوایرا میگزین)

New Era Magazine